منگل کے دن کپڑے کاٹنے کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

منگل کے دن کپڑے کاٹنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

منگل کے دن کپڑے کاٹنا جائز ہے، البتہ بچنا بہتر ہے کہ مولیٰ علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو کپڑا منگل کے روز کاٹا جائے وہ جلے یا ڈوبے یا چوری ہوجائے۔ امام اہل سنت علیہ الرحمہ سے سوال کیا گیا کہ دَرزی کو کون سے روز کپڑا سِلنے کو دے؟ تو جواباً ارشاد فرمایا: "کپڑے کے اِستعمال یا دَرزی کو دینے کے لئے کوئی خصوصیت نہیں۔ ہاں! منگل کے دِن کپڑا قطع نہ کیا جائے، مولا علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: جو کپڑا منگل کے روز قطع کیا جائے وہ جلے یا ڈوبے یا چوری ہو جائے۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ184، رضا فاونڈیشن)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3964

تاریخ اجراء: 01محرم الحرام1447ھ/27جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net